قرآن کریم

کی

عظیم صفات

مولانا ابو النّور راشد علی عطّاری مدنی

ایم فِل علومِ اسلامیہ

قرآن کریم کی صفات کریمہ، قرآن کی روشنی میں

قرآنِ کریم کی

عظیم صفات

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ (دعوتِ اسلامی)

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام (مُستَطرَف، ج۱، ص۴۰، دارالفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : قرآنِ کریم کی عظیم صفات

مؤلف : مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 29

اشاعت اوّل: نومبر 2025ء(ویب ایڈیشن)

پیشکش : مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net/magazine/ur

فہرست

قرآن کریم کی عظیم صفات	7
قرآن، ایک بے عیب اور شک وشبہ سے پاک کتاب	7
قرآن، سیدھے اور کامیابی کے ضامن راستے کا نصاب	8
قرآن، اجمال وتفصیل کا اِمتِزاج	9
قرآن، ادخالِ باطل سے محفوظِ کامل	9
قرآن باعثِ برکت ورحمت	11
قرآن، کفر وگمراہی سے نکالنے والا	12
قرآن، اہلِ عقل کے لئے عظیم خزانہ	13
قرآن، کلامِ رحمٰن:	15
قرآن، نور اور اللہ کی برہان	16
قرآن، حبلِ رحمٰن	16
قرآن، کتابِ جلال	16
قرآن کی زبان، افصح اللغات (سب سے فصیح زبان)	17

قرآن: فہم وحفظ کے لئے آسان:	18
قرآن جامع الامثال	18
قرآن، ہر شے کا بیان	19
قرآن منبعِ کمالِ بیان	20
قرآن، پُر اثر فرمان	21
قرآن، کتابِ حکمت	22
قرآن، مرکزِ حق	23
قرآن، حق وباطل میں فرقان	23
قرآن، آنکھیں کھولنے والا نور	24
قرآن، داعی جنّت ونجات	24
قرآن، وعظ ونصیحت کا بیان	25
قرآن، عالمی پیغامِ ہدایت	26
قرآن ایک پاکیزہ صَحِیْفَہ	27
قرآن سے اعراض، نِرا نقصان	27

قرآن اور تَبْشیر و اِنذار	28
قرآن سابقہ کتب کا مُصدِّق	29
قرآن اہلِ حق کا قلعہ وحصار	29

قرآن کریم کی عظیم صفات

ربّ رحیم کی کتابِ عظیم قراٰنِ کریم کی شان وعظمت کے لئے اسی قدر کافی ہے کہ یہ خالقِ کائنات کا کلام ہے، البتہ اس کلام کے اوصاف پر غور کریں تو دل میں اس کی شان و عظمت اور زیادہ مُؤکّد ہو جاتی ہے۔ بعض اوصاف تو وہ ہیں جو ایک ہی بار بیان ہوئے جبکہ بعض اوصاف معنوی اعتبار سے مشابہت رکھتے ہیں لیکن سِیاق وسَباق، تکرار اور اختلافِ الفاظ اس کے معنیٰ و اوصاف میں اضافہ وتَنَوُّع پیدا کر دیتے ہیں۔

ذیل میں قراٰنِ کریم کے چند اوصاف ملاحظہ کیجئے:

قراٰن، ایک بے عیب اور شک وشبہ سے پاک کتاب

یہ کلامِ الٰہی ہر طرح کے عیب وشک سے پاک ہے، کفارِ عرب بڑے بڑے ادیب ہونے کے باوجود بھی اس میں کوئی عیب نہ نکال سکے۔ قراٰنِ کریم نے اس کمال کو کچھ یوں بیان فرمایا: ﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۚۛ فِیْهِ ۚۛ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: وہ بلند رتبہ کتاب جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں۔[1]

قراٰنِ کریم میں کسی قسم کی کوئی کجی نہیں، معلومات میں ہیر پھیر نہیں، تعلیمات میں بے اِعتدالی نہیں، سورۃُ الکہف میں فرمایا: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ(۱) قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا (۲)﴾ ترجمۂ کنزالایمان:

(1) پ1، البقرۃ:2

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں اصلاً کجی نہ رکھی (ذرا بھی ٹیڑھاپن نہ رکھا) عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں بشارت دے کہ ان کے لئے اچھا ثواب ہے۔(2)

قراٰنِ کریم کی معلومات و تعلیمات میں کوئی اختلاف نہیں، ان میں اختلافات ہوتے تو مخالفین کب کا شور مچا چکے ہوتے، ماضی قریب اور عصرِ حاضر کے جو نومولود مُحَقِّقِین و مُسْتَشْرِقِین قراٰنِ کریم کی ایک آیت کو پڑھ کر دوسرے پہلو کو چھوڑ کر اعتراضات گھڑتے ہیں وہ بے بنیاد اور جھوٹ ہیں۔ قراٰنِ کریم نے تو کھلا چیلنج دیا ہے کہ ﴿اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِیْهِ اخْتِلَافًا كَثِیْرًا(۸۲)﴾ ترجمۂ کنزالایمان: تو کیا غور نہیں کرتے قرآن میں اور اگر وہ غیرِ خدا کے پاس سے ہوتا تو ضرور اس میں بہت اختلاف پاتے۔(3)

قراٰن، سیدھے اور کامیابی کے ضامن راستے کا نصاب

قراٰنِ کریم کی ایک عظیم خاصیت ہے کہ یہ راہِ راست کی طلب و طمع رکھنے والوں کو سیدھے راستے پر لاتا ہے، جو سچی طلب رکھتا ہے اسے کامل ہدایت دیتا ہے، یوں کہئے کہ قراٰن سیدھے اور کامیابی کے ضامن راستے کا نصاب ہے، سُورۃُ الْبَقَرۃ میں ﴿هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ(۲)﴾ فرمایا گیا اور سورۂ بنی اسرآءیل میں فرمایا: ﴿اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ

---

(2) پ15، الکھف: 1، 2

(3) پ5، النسآء: 82

﴿لِلَّتِیۡ هِیَ اَقۡوَمُ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: بے شک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے۔(4)

قرآن، اجمال و تفصیل کا اِمتزاج

ہر زبان اور تہذیب میں یہ اسلوب پایا جاتا ہے کہ کلام و بیان میں اختصار بھی ہو اور جامعیت بھی، اجمال بھی ہو اور تفصیل بھی، لیکن یہ اسلوب جس حسن و خوبی کے ساتھ قرآنِ کریم میں ملتا ہے، اس کی مثال نہیں، قرآنِ کریم کی اس خوبی کو خود قرآن نے بیان فرمایا ہے کہ ﴿الٓرٰ ‌ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِیۡمٍ خَبِیۡرٍۙ(۱)﴾ ترجمۂ کنز الایمان: یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت بھری ہیں پھر تفصیل کی گئیں حکمت والے خبردار کی طرف سے۔(5) ایک مقام پر فرمایا: ﴿كِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰیٰتُهٗ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: ایک کتاب ہے جس کی آیتیں مفصل فرمائی گئیں۔(6)

قرآن، ادخالِ باطل سے محفوظِ کامل

قرآنِ کریم میں کوئی ایک لفظ بھی نہ اپنی طرف سے شامل کر سکتا ہے اور نہ ہی نکال سکتا ہے، کچھ بدباطن اپنی کج فہمی و کم عقلی کے باعث یہ کہتے ہیں کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ

---

(4) پ15، بنی آسرآءیل:9

(5) پ11، ھود:1

(6) پ24، حٰمٓ السجدۃ:3

والہٖ وسلَّم نے یہ قراٰن کسی عیسائی یا یہودی سے مل کر بنایا ہے مَعاذَ اللہ، اور بعض بے عقل تو آج بھی کہتے ہیں کہ قراٰن میں غلطی ہے مَعاذَ اللہ۔ قراٰنِ کریم نزول کے وقت بھی محفوظ تھا اور بعدِ نزول بھی، اس کے الفاظ بھی محفوظ ہیں اور معانی بھی، اگر کہیں بھی کوئی کمی ہوتی تو اسلام کی تعلیمات دوسرے مذاہبِ غیرِ حقہ کی طرح بکھری اور اختلافات سے بھری ہوتیں، ربّ کریم فرماتا ہے: ﴿لَا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ لَا مِنْ خَلْفِهٖؕ-تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ(۴۲)﴾ ترجمۂ کنزُالعِرفان: باطل اس کے سامنے اور اس کے پیچھے (کسی طرف) سے بھی اس کے پاس نہیں آسکتا۔ (وہ قراٰن) اس کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے جو حکمت والا، تعریف کے لائق ہے۔(7)

یعنی قراٰنِ مجید باطل کی رسائی سے دور ہے اور کسی طرح اور کسی جہت سے بھی باطل اس تک راہ نہیں پاسکتا، یہ فرق، تبدیلی اور کمی و زیادتی سے محفوظ ہے اور شیطان اس میں تَصَرُّف کرنے کی قدرت نہیں رکھتا، جس چیز کے حق ہونے کا قراٰنِ مجید حکم فرمادے اسے کوئی باطل نہیں کرسکتا اور جس کے باطل ہونے کا قراٰنِ کریم حکم فرما دے اسے کوئی حق قرار نہیں دے سکتا اور قراٰنِ عظیم اس ربِ تعالیٰ کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے جو حکمت والا اور تعریف کے لائق ہے۔(8)

سورۃُ الکہف میں فرمایا: ﴿لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ﳜ وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا(۲۷)﴾

---

(7) پ24، حٰمٓ السجدۃ:42

(8) صراط الجنان بحوالہ خازن، فصلت، تحت الآیۃ:42، 4/87- تفسیر کبیر، فصلت، تحت الآیۃ:42، 9/568 ملتقطاً

ترجمۂ کنزالایمان: اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اس کے سوا پناہ نہ پاؤ گے۔(9)

سورۃُ الْحِجْرمیں فرمایا: ﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ(۹)﴾

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بے شک ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔(10)

قراٰن باعثِ برکت ورحمت

قراٰنِ کریم ایک بابرکت کتاب ہے۔ اس کی برکات حسی اور غیر حسی دونوں طرح ہیں۔ یہ کفروشرک کے امراض سے بچا کر ایمان دیتا ہے اور بداخلاقی سے بچا کر مُہذّب بناتا ہے۔ اسی طرح یہ جسمانی بیماریوں میں بھی شفا دیتا اور اثراتِ بد سے حفاظت کرتا ہے، سورۃُ الْاَنْعام میں ہے: ﴿وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور یہ ہے برکت والی کتاب کہ ہم نے اُتاری۔(11) ﴿وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ(۱۵۵)﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور یہ برکت والی کتاب ہم نے اتاری تو اس کی پیروی کرو اور پرہیزگاری کرو کہ تم پر رحم ہو۔(12)

سورۃُ الْاَنبیآء میں ہے: ﴿وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ(۵۰)﴾

---

(9) پ15، الکھف: 27

(10) پ14، الحجر: 9

(11) پ7، الانعام: 92

(12) پ7، الانعام: 155

ترجمۂ کنز الایمان: اور یہ ہے برکت والا ذکر کہ ہم نے اُتارا تو کیا تم اس کے منکر ہو۔(13)

سورۂ بنیٓ اسرآءیل میں ہے:﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَۙ﴾ترجمۂ کنز الایمان: اور ہم قراٰن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے۔(14)

قراٰن، کفر و گمراہی سے نکالنے والا

قراٰنِ کریم کفر و گمراہی کے اندھیروں سے نکال کر ایمان و ہدایت کے نور کی طرف لے جاتا ہے، چنانچہ فرمایا:﴿الٓرٰ- كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِ جَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ﳔ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِۙ(۱)﴾

ترجمۂ کنز الایمان: ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اتاری کہ تم لوگوں کو اندھیریوں سے اجالے میں لاؤ ان کے رب کے حکم سے اس کی راہ کی طرف جو عزت والا سب خوبیوں والا ہے۔(15)

سُورۃُ المآئدہ میں فرمایا:﴿یَّهْدِیْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ﴾ترجمۂ کنز الایمان: اللہ اس سے ہدایت دیتا

---

(13) پ17، الانبیآء:50

(14) پ15، بنیٓ اسرآءیل:82

(15) پ13، ابراٰھیم:1

ہے اُسے جو اللہ کی مرضی پر چلا سلامتی کے راستے اور انہیں اندھیریوں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے اپنے حکم سے۔(16)

سُورۃُ الْحَدید میں فرمایا:﴿ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِؕ ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: وہی ہے کہ اپنے بندہ پر روشن آیتیں اُتارتا ہے کہ تمہیں اندھیریوں سے اُجالے کی طرف لے جائے۔(17)

سُورۃُ الطّلاق میں فرمایا:﴿ رَّسُوْلًا یَّتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ مُبَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِؕ ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: وہ رسول کہ تم پر اللہ کی روشن آیتیں پڑھتا ہے تاکہ انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اندھیریوں سے اجالے کی طرف لے جائے۔(18)

قرآن، اہلِ عقل کے لئے عظیم خزانہ

قرآنِ کریم ایسی لاجواب کتاب ہے کہ جن کی عقل سلامت ہے وہ اس سے نصیحت و خیر پاتے ہیں، جو قرآنِ کریم کو پڑھ اور سمجھ کر حق نہ جان سکا وہ حقیقتاً عقل ہی سے محروم ہے، کیونکہ ایسے لوگ قرآن سے حق کی تلاش کے بجائے کسی اور تلاش میں رہتے ہیں:﴿ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ

---

(16) پ6، المآئدۃ:16

(17) پ27، الحدید:9

(18) پ28، الطلاق:11

مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ(۷)﴾ ترجمۂ کنزالایمان: وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہنے اور اس کا پہلو ڈھونڈنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے۔ (19)

سُورۃُ الرّعد میں فرمایا: ﴿اَفَمَنْ یَّعْلَمُ اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ(۱۹)﴾ ترجمۂ کنزالایمان: تو کیا وہ جو جانتا ہے جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے اترا حق ہے وہ اس جیسا ہوگا جو اندھا ہے نصیحت وہی مانتے ہیں جنہیں عقل ہے۔ (20)

سورۂ صٓ میں فرمایا: ﴿كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْۤا اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ(۲۹)﴾ ترجمۂ کنزالایمان: یہ ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اتاری برکت والی تاکہ اس کی آیتوں کو سوچیں اور عقلمند نصیحت مانیں۔ (21)

---

(19) پ3، اٰلِ عمرٰن:7

(20) پ13، الرعد:19

(21) پ23، صٓ:29

سورۃُ المؤمن میں فرمایا: ﴿هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ(۵۴)﴾ ترجمۂ کنز الایمان: عقلمندوں کی ہدایت اور نصیحت کو۔[22]

قراٰن، کلامِ رحمٰن:

قراٰن کریم اللہ کا کلام ہے، یہ ہمارا ایمان ہے، اور قراٰن کریم کا صرف ایک بار ہی یہ فرمادینا کہ یہ اللہ کا اتارا ہوا ہے ایمان لانے کے لیے کافی تھا، لیکن یہ اس عظیم کلام کا وصف اور ربّ کریم کی حکمت ہے کہ بار بار فرمایا گیا ہے کہ یہ رب العالمین، العزیزالرحیم، العزیز الحکیم، العزیز العلیم، الرحمٰن الرحیم اور حکیم و حمید کا اتارا ہوا ہے۔ بعض باتیں معلوم ہونے کے باوجود بار بار بیان کی جاتی ہیں تاکہ بہت ذہن نشین رہیں اور ہر وقت پیشِ نظر رہیں، ایسے ہی قراٰن کریم پر اگرچہ ہمارا ایمان ہے لیکن اس کے فرامین سب سے اعلیٰ ہیں، سب سے برتر ہیں، اس کے فرامین پر کسی کو ترجیح نہیں، اس پر عمل لازم ہی لازم ہے، یہ ذہن نشین رہنا چاہیے۔

سورۃُ الشُّعراء میں فرمایا: ﴿وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ(۱۹۲)ؕ﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اور بے شک یہ قراٰن رب العالمین کا اُتارا ہوا ہے۔[23]

سورۃُ الزُّمر میں فرمایا: ﴿تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ(۱)﴾ ترجَمۂ کنز

---

(22) پ24، المؤمن: 54

(23) پ19، الشعرآء: 192

الایمان: کتاب اتارنا ہے اللہ عزت و حکمت والے کی طرف سے۔[24]

قراٰن، نور اور اللہ کی برہان

قراٰن کریم اللہ کا نور ہے، اس کے دلائل کا مضبوط اور ناقابل چیلنج ہونا، اس کی آیات سے حق کا عیاں ہونا، اس کی عظیم صفات ہیں۔ سورۃ النسآء میں ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا(۱۷۴)﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اے لوگو بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلیل آئی اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اُتارا۔[25]

قراٰن، حبلِ رحمٰن

قراٰن اور صاحبِ قراٰن کا حق کو تھامے رکھنے اور تفرقے میں نہ پڑنے کا فرمان ہے۔ قراٰن کریم کی یہ صفت ہے کہ اسے رب تعالیٰ نے اپنی رسی فرمایا ہے اور اسے تھامے رکھنے کا فرمایا ہے: ﴿وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اور اللہ کی رسّی مضبوط تھام لو سب مل کر اور آپس میں پھٹ نہ جانا۔[26]

قراٰن، کتابِ جلال

قراٰن چونکہ کلامِ الٰہی ہے، اس لئے اس میں جلالِ الٰہی بھی ہے۔ اس میں ایسا جلال

---

(24) پ23، الزمر:1

(25) پ6، النسآء:174

(26) پ4، آل عمرٰن:103

اور اثر ہے کہ پہاڑ بھی اس کو برداشت نہیں کرسکتے، سورۃ الحشر میں فرمایا گیا: ﴿لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِؕ-وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ(۲۱)﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اگر ہم یہ قراٰن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں۔(27)

قراٰن کی زبان، افصح اللغات (سب سے فصیح زبان)

قراٰنِ کریم کی زبان عربی ہے، جو کہ تمام زبانوں میں زیادہ فصیح، افضل اور معنوی وسعت والی ہے۔ قراٰنِ کریم کا عربی زبان میں ہونا بھی اس کا ایک عظیم وصف ہے، رب کریم نے فرمایا: ﴿كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ(۳)﴾ ترجمۂ کنز الایمان: ایک کتاب ہے جس کی آیتیں مفصل فرمائی گئیں عربی قراٰن عقل والوں کے لیے۔(28)

سورۃ الشعراء میں فرمایا: ﴿بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ(۱۹۵)ؕ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: روشن عربی زبان میں۔(29) سورۃ الزُّمر میں ہے: ﴿قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: عربی زبان کا قراٰن جس میں اصلاً کجی نہیں۔(30)

---

(27) پ28، الحشر: 21

(28) پ24، حٰمٓ السجدۃ: 3

(29) پ19، الشعراء: 195

(30) پ23، الزمر: 28

قرآن: فہم و حفظ کے لئے آسان

قرآن کریم کی لفظی صفات میں سے یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنا، یاد کرنا اور معانی و مفاہیم سمجھنا آسان کر دیا گیا ہے، یہی وجہ ہے کہ دنیا میں قرآن کریم کے حفاظ سے بڑھ کر کسی بھی کتاب کے حافظ نہیں، سورۂ مریم میں فرمایا: ﴿فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: تو ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان میں یونہی آسان فرمایا۔[31] اسی طرح سورۃ الدُّخان میں ہے: ﴿فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ(۵۸)﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا کہ وہ سمجھیں۔[32] سورۃ القمر میں فرمایا: ﴿وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ(۱۷)﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اور بے شک ہم نے قرآن یاد کرنے کے لئے آسان فرمادیا تو ہے کوئی یاد کرنے والا۔[33]

قرآن جامع الامثال

قرآنِ کریم کی ایک صفت یہ ہے کہ اس میں انسان کی ہدایت کے لیے ہر ممکن اسلوب و انداز اور مثالیں مذکور ہیں۔ سورۂ بنی اسرائیل میں ہے: ﴿وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ٘ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا(۸۹)﴾

---

(31) پ16، مریم:97

(32) پ25، الدخان:58

(33) پ27، القمر:17

ترجَمۂ کنزالایمان: اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثَل (مثالیں) طرح طرح بیان فرمائی تو اکثر آدمیوں نے نہ مانا مگر ناشکر کرنا۔[34]

اسی طرح سورۃ الکہف میں ہے: ﴿وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍؕ-وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا(۵۴)﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قراٰن میں ہر قسم کی مثَل (مثالیں) طرح طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔[35]

قراٰن، ہر شے کا بیان

قراٰن میں ہر شے کا بیان ہے، اللہ کریم نے ہر علم کو اس میں ذکر فرمایا، اب یہ انسان کی اہلیت و قابلیت ہے کہ کتنا حاصل کرسکا، علما و فقہاء نے لاکھوں صفحات میں تفاسیر لکھ دیں لیکن اب بھی اس کے علوم و معارف ظاہر ہورہے ہیں، سورۃ الانعام میں ہے: ﴿مَا فَرَّطْنَا فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: ہم نے اس کتاب میں کچھ اٹھا نہ رکھا۔[36] اسی طرح سورۃ النحل میں فرمایا: ﴿وَ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اور ہم نے تم پر یہ قراٰن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے۔[37]

---

(34) پ15، بنی اسرآءیل:89

(35) پ15، الکھف:54

(36) پ7، الانعام:38

(37) پ14، النحل:89

www.dawateislami.net

قرآن منبعِ کمالِ بیان

قرآن کریم کا بیان، معانی و مفاہیم اور الفاظ و کلمات میں عجب اعجاز و کمال پایا جاتا ہے ،اس کے اعجاز و کمال کا مخالفین کو کئی طرح سے چیلنج دیا گیا، لیکن کوئی پورا نہ اتر سکا، سورۂ بنی اسرائیل میں قراٰن کی مثل لانے کا چیلنج کیا گیا: ﴿قُلْ لَّىٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا(۸۸)﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ اگر آدمی اور جن سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ اس قراٰن کی مانند لے آئیں تو اس کا مثل نہ لاسکیں گے اگرچہ ان میں ایک دوسرے کا مدد گار ہو۔(38)

عرب کے بڑے بڑے فصحاء اور اہلِ زبان کچھ نہ کرسکے، قراٰنِ کریم نے دس سورتیں لانے کا چیلنج دیا: ﴿اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَیٰتٍ وَّ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ(۱۳)﴾ ترجَمۂ کنزُالایمان: کیا یہ کہتے ہیں کہ انھوں نے اسے جی سے بنالیا تم فرماؤ کہ تم ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جو مِل سکیں سب کو بلالو اگر سچے ہو۔(39)

دن رات قراٰن کے خلاف بولنے والے دس سورتیں بھی نہ لاسکے، قراٰن کریم نے ایک سورت لانے کا چیلنج دیا: ﴿وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

---

(38) پ15، بنی اسرآءیل:88

(39) پ12، ھود:13

بِسُوۡرَۃٍ مِّنۡ مِّثۡلِہٖ ۪ وَ ادۡعُوۡا شُہَدَآءَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَ لَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡ وَ قُوۡدُہَا النَّاسُ وَ الۡحِجَارَۃُ ۚۖ اُعِدَّتۡ لِلۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۴﴾ ترجمۂ کنزُالایمان: اور اگر تمہیں کچھ شک ہو اس میں جو ہم نے اپنے خاص بندے پر اتارا تو اس جیسی ایک سورت تو لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے سب حمائتیوں کو بلالو اگر تم سچے ہو پھر اگر نہ لاسکو اور ہم فرمائے دیتے ہیں کہ ہرگز نہ لاسکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں تیار رکھی ہے کافروں کے لیے۔ (40)

اسی طرح سورۂ یونس میں فرمایا: ﴿قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَۃٍ مِّثۡلِہٖ وَ ادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۸﴾﴾ ترجمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ تو اس جیسی ایک سورت لے آؤ اور اللہ کو چھوڑ کر جو مل سکیں سب کو بُلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (41)

یہاں تک کہ قراٰن کریم نے اس جیسی ایک بات لانے کا بھی چیلنج کیا، لیکن مخالفین نہ لاسکے: ﴿اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَہٗ ۚ بَلۡ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿ۚ۳۳﴾ فَلۡیَاۡتُوۡا بِحَدِیۡثٍ مِّثۡلِہٖۤ اِنۡ کَانُوۡا صٰدِقِیۡنَ ﴿ؕ۳۴﴾﴾ ترجمۂ کنز الایمان: یا کہتے ہیں اُنہوں نے یہ قرآن بنالیا بلکہ وہ ایمان نہیں رکھتے تو اس جیسی ایک بات تو لے آئیں اگر سچے ہیں۔ (42)

قراٰن، پُراثر فرمان

قراٰن کریم ایک پُراثر کلام ہے، اس کے پُراثر ہونے کی حکمتوں میں سے یہ ہے کہ

(40) پ1، البقرۃ: 23، 24

(41) پ11، یونس: 38

(42) پ27، الطور: 33، 34

اس کے بیانات میں اختلاف نہیں، ذہن نشین کرنے کے لیے کلام میں حسین تکرار ہے، معلومات و معارف ایسے ہیں کہ ترغیب وترہیب بھی ملتی ہے اور خشوع و خضوع بھی، اس کے سننے اور پڑھنے والوں پر اس کے وعدہ و وعید، بشارات اور عذابات کی خبروں سے خشیت طاری ہو جاتی ہے، سورۃ الزُّمر میں ہے: ﴿كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: کہ اوّل سے آخر تک ایک سی ہے دوہرے بیان والی اس سے بال کھڑے ہوتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔(43)

قرآن، کتابِ حکمت

قرآن ایک حکمتوں بھری کتاب ہے، اس میں حلال و حرام اور حدود واحکام کو ایسی حکمت اور سحر انگیز ترتیب سے دیا گیا ہے کہ پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا، ضرورت کے مطابق کہیں مُجمَل بیان ہے تو کہیں مُفَصَّل، اور کہیں اِجمال کے بعد تفصیل دی گئی ہے، سورۃ ھُود میں فرمایا: ﴿الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍۙ(۱)﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت بھری ہیں پھر تفصیل کی گئیں حکمت والے خبردار کی طرف سے۔(44)

اسی طرح سورۃ القمر میں فرمایا: ﴿حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: انتہا کو پہنچی

---

(43) پ23، الزمر: 23

(44) پ11، ھود: 1

ہوئی حکمت۔(45)

قراٰن، مرکزِ حق

قراٰنِ کریم حق کے ساتھ نازل ہوا یعنی اس میں عَدل و اِنصاف، اَخلاقِ حسنہ اور اعمالِ حسنہ کا حکم ہے اور ظلم و سِتم، برے اخلاق اور برے اعمال سے مُمانَعَت ہے (46) اور جس پیارے محبوب پر یہ نازِل ہوا انہیں بھی اللہ کریم نے مُبَشِّر و نذیر کا لقب دیا، سورۃُ الاسراء میں ہے: ﴿وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا(۱۰۵)﴾ ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور ہم نے قراٰن کو حق ہی کے ساتھ اتارا اور حق ہی کے ساتھ اترا اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر خوشی اور ڈر سناتا۔(47)

قراٰن، حق و باطل میں فرقان

قراٰنِ کریم کا بہت ہی عظیم وَصف حق و باطل، گمراہی اور ہدایت، اندھیرے اور نور، عِلْم اور جِہالت میں فرق کرنا ہے۔ ربّ کریم نے ان اوصاف کو کئی مقامات پر ارشاد فرمایا جیسا کہ سورۃُ الفرقان میں ہے:

﴿تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا(۱)﴾ ترجَمۂ کنزُ الایمان: بڑی برکت والا ہے وہ کہ جس نے اُتارا قراٰن اپنے بندہ پر جو سارے جہان

---

(45) پ27، القمر:5

(46) تفسیر الطبری، بنی آسرآءیل، تحت الآیۃ:105، 8/161

(47) پ15، بنی اسرآءیل:105

کو ڈر سُنانے والا ہو۔[48] اسی طرح سورۃُ الطارِق میں ہے:﴿اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ(۱۳)﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک قراٰن ضرور فیصلہ کی بات ہے۔[49]

قراٰن، آنکھیں کھولنے والا نور

قراٰن کریم کا طَرزِ اِستِدلال، اُسلُوبِ بیان، اِحقاقِ حق اور اِبْطالِ باطل ایسا ہے کہ آنکھیں کھول دیتا ہے، ہدایت کے نور سے دور لوگوں کی آنکھوں کو روشن کر دیتا ہے، ایمان والوں کے دلوں کو نور سے بھر دیتا ہے، سورۃُ الجاثیہ میں ہے:﴿هٰذَا بَصَآىٕرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ(۲۰)﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: یہ لوگوں کی آنکھیں کھولنا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت و رحمت۔[50]

قراٰن، داعیِ جنّت و نجات

قراٰن کے اوصافِ عالیہ میں سے ایک وصف اس کی دعوت کی عظمت میں ہے، اس کی دعوت خیر اور سچائی کی طرف ہے، اس کا بلانا جنت اور ہمیشہ کی نعمتوں کی طرف ہے، اس کی پکار پر لبیک کہنا ہمیشہ کے راستے پر چلنا ہے، جیسا کہ قومِ جنّات نے جب قراٰن کی تلاوت سنی تو اپنی قوم سے جاکر کہا:﴿قَالُوْا یٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ(۳۰)﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: بولے

---

(48) پ18، الفرقان:1

(49) پ30، الطارق:13

(50) پ25، الجاثیۃ:20

اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سُنی کہ موسیٰ کے بعد اُتاری گئی اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی حق اور سیدھی راہ دکھاتی۔(51)

سورۃُ الجن میں ہے: ﴿قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًاۙ(۱) یَّهْدِیْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًاۙ(۲)﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنّوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سنا تو بولے ہم نے ایک عجیب قراٰن سنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہر گز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ کریں گے۔(52)

قراٰن، وعظ و نصیحت کا بیان

قراٰن کا مقصد اولین ہدایت ہے، اس کا یہ وصف کئی اَسالیب پر مشتمل ہے، کہیں بشارتیں تو کہیں تَنبِیہات، کہیں نعمتوں کا بیان تو کہیں عذابات کا ذکر، اسی طرح یہ عظیم کتاب وعظ و نصیحت اور پُر حکمت باتوں پر مشتمل ہے، ربّ کریم فرماتا ہے: ﴿هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ(۱۳۸)﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: یہ لوگوں کو بتانا اور راہ دکھانا اور پرہیز گاروں کو نصیحت ہے۔(53) و قال تعالیٰ: ﴿وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ۠(۳۴)﴾ ترجَمۂ کنز

(51) پ26، الاحقاف:30

(52) پ29، الجن:1، 2

(53) پ4، اٰل عمرٰن:138

الایمان: اور بے شک ہم نے اُتاریں تمہاری طرف روشن آیتیں اور کچھ ان لوگوں کا بیان جو تم سے پہلے ہو گزرے اور ڈر والوں کے لیے نصیحت۔[54] وقال تعالیٰ: ﴿وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ(۴۸)﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور بے شک یہ قراٰن ڈر والوں کو نصیحت ہے۔[55]

اسی طرح کثیر مقامات پر اس وصف کا بیان ہے۔

قراٰن، عالمی پیغامِ ہدایت

قراٰنِ کریم کا پیغامِ ہدایت ہونا الگ وصف ہے جبکہ اس کا عالمی یعنی سارے جہان کے لئے پیغامِ ہدایت ہونا جدا عظیم وصف ہے، یہ ہر قوم، ہر مذہب، ہر قبیلہ اور ہر علاقہ کے لوگوں بلکہ انسانوں کے ساتھ ساتھ جنّوں کیلئے بھی پیغامِ ہدایت ہے، سورۃُ الفرقان میں ہے: ﴿تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا(۱)﴾ ترجمۂ کنز الایمان: بڑی برکت والا ہے وہ کہ جس نے اُتارا قراٰن اپنے بندہ پر جو سارے جہان کو ڈر سُنانے والا ہو۔[56]

اسی طرح دیگر مقامات پر بھی ہے، جیسے ﴿اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ(۸۷)﴾ ترجمۂ کنز الایمان: وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کے لیے۔[57] ﴿وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

(54) پ18، النور:34

(55) پ29، الحاقۃ:48

(56) پ18، الفرقان:1

(57) پ23، صٓ:87

www.dawateislami.net

لِّلْعٰلَمِیْنَ﴿۵۲﴾ ترجمۂ کنزُالایمان: اور وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کے لیے۔[58]

﴿اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ﴿۲۷﴾﴾ ترجمۂ کنزالایمان: وہ تو نصیحت ہی ہے سارے جہاں کے لیے۔[59]

قراٰن ایک پاکیزہ صَحِیفہ

قراٰنِ کریم تعظیم و توقیر والا ایک پاکیزہ صَحِیفہ ہے، اس کا یہ وَصف اللہ کریم نے یوں ارشاد فرمایا کہ ﴿فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ﴿۱۴﴾﴾ ترجمۂ کنزالایمان: ان صحیفوں میں کہ عزت والے ہیں بلندی والے پاکی والے۔[60] سورۃُ البیّنۃ میں فرمایا: ﴿رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً﴿۲﴾﴾ ترجمۂ کنزالایمان: وہ کون وہ اللہ کا رسول کہ پاک صحیفے پڑھتا ہے۔[61]

قراٰن سے اعراض، نِرا نقصان

قراٰنِ کریم کے اوصاف عجائب سے بھرپور ہیں، اس کا قُرب اور ایمان جہاں وجہِ بَرَکات ہے وہیں اس سے اِعراض و دُوری نِرا نقصان ہے، جیسا کہ سورۃُ البقرۃ میں دو مَقامات پر ہے: ﴿وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِۙ مَا لَكَ

---

(58) پ29، القلم:52

(59) پ30، التکویر:27

(60) پ30، عبس:13، 14

(61) پ30، البینۃ:2

مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ(۱۲۰)﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اور (اے سننے والے) اگر تو ان کی خواہشوں کا پیرو ہوا بعد اس کے کہ تجھے علم آچکا تو اللہ سے تیرا کوئی بچانے والا نہ ہوگا اور نہ مددگار۔ (62) وقال تعالیٰ: ﴿وَ لَىٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ(۱۴۵)﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اور (اے سننے والے کسے باشد) اگر تو ان کی خواہشوں پر چلا بعد اس کے کہ تجھے علم مل چکا تو اس وقت تو ضرور ستم گار (ظالم) ہوگا۔ (63)

قرآن اور تَبْشیر واِنذار

قرآنِ کریم بیک وقت بشارتیں بھی سناتا ہے اور وعیدیں بھی، اس میں ایمان و تقویٰ والوں کے لئے جنتوں اور نعمتوں کی خوشخبریاں اور نافرمانوں کے لئے عذابِ جہنم کی وعیدات ہیں، اللہ کریم فرماتا ہے: ﴿لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِیْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا(۹۷)﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: کہ تم اس سے ڈر والوں کو خوشخبری دو اور جھگڑالو لوگوں کو اس سے ڈر سناؤ۔ (64)

سورۂ بنی اسراءیل میں فرمایا: ﴿وَ یُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا(۹)﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اور خوشی سناتا ہے ایمان والوں کو جو اچھے کام

---

(62) پ1، البقرۃ:120

(63) پ2، البقرۃ:145

(64) پ16، مریم:97

کریں کہ ان کے لیے بڑا ثواب ہے۔[65]

قرآن سابقہ کتب کا مُصدِّق

قرآنِ کریم کو بہت ممتاز اور دلائل قاہِرہ کا مَنبع بنانے والا ایک عظیم وصف یہ ہے کہ یہ سابقہ کتبِ سَماویہ کی تصدیق کرتا اور ان کتب میں جو یہود و نصاریٰ نے تحرِیفیں کیں ان پر متنبہ کرتا ہے۔

سورۂ مائدہ میں ہے: ﴿وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَیْمِنًا عَلَیْهِ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اور اے محبوب ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اتاری اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی اور ان پر مُحافِظ و گواہ۔[66]

قرآن اہلِ حق کا قلعہ وحصار

قرآنِ کریم اہلِ ایمان و کفر کے درمیان حِجاب وسِتْر ہے جیسا کہ جب آیت تَبَّتْ یَدَاۤ نازِل ہوئی تو اَبُولَہَب کی عورت پتھر لے کر آئی، حضور اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم حضرت ابو بکر رضی اللہُ عنہ کے ساتھ تشریف فرما تھے، اس نے حضور کو نہ دیکھا اور حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ سے کہنے لگی، تمہارے آقا کہاں ہیں مجھے معلوم ہوا ہے انہوں نے میری ہَجْو کی ہے؟ حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ نے فرمایا وہ شعر گوئی نہیں کرتے ہیں تو وہ یہ کہتی ہوئی واپس ہوئی کہ میں ان کا سر کُچلنے کے لئے یہ پتّھر لائی تھی،

---

(65) پ15، بنی اسرآءیل:9

(66) پ6، المآئدۃ:48

حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے سیدِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے عرض کیا کہ اس نے حضور کو دیکھا نہیں؟ فرمایا میرے اور اس کے درمیان ایک فرشتہ حائل رہا۔ اس واقعہ کے متعلق یہ آیت نازِل ہوئی: ﴿وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا(۴۵)﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور اے محبوب تم نے قراٰن پڑھا ہم نے تم پر اور ان میں کہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہوا پردہ کر دیا۔ (67)

جیسے کہ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور اَبُولَہَب کی بیوی کے درمیان اللہ کریم نے پردہ کر دیا ایسے ہی قراٰنِ کریم ہم اہلِ ایمان کے لئے بھی کُفّار سے پردہ ہے، ایمان کا مُحافِظ ہے، اسلام کا قَلْعَہ و حِصار ہے، اس پر قائم رہنا، اس پر مضبوط رہنا، اسی پر عمل کرنا، اس کے عقائد و اَفکار کو اپنانا، اس کے احکام پر عمل پیرا ہونا، اس کے پیغام کو عام کرنا، اس کی فکر کی تبلیغ کرنا، اس کے فَہم وتدَبُّر و تفکر کی کوشش کرنا کفر و ایمان کے درمیان حائل پردے کو مضبوط کرتا اور اہلِ ایمان کو محفوظ کرتا ہے۔

اللہ کریم اس کتابِ عظیم کے صدقے ہمارے ایمانوں کی حفاظت فرمائے اور اس کتاب کے نصاب کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین

(67) پ15، بنی اسرآءیل:45

www.dawateislami.net

تو جلدی کیجئے اور آج ہی

ہر ماہ 40 سے زائد علمی، دینی، دنیاوی، معاشرتی، اخلاقی اور اصلاحی موضوعات پر مشتمل اور سات زبانوں (اردو، انگلش، عربی، ہندی، سندھی، گجراتی اور بنگالی) میں شائع ہونے والے تحقیقی میگزین "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی سالانہ بکنگ کروالیجئے۔

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" ہر مہینے گھر پر حاصل کرنے کے لئے آج ہی اس نمبر پر واٹس ایپ یا کال کیجئے۔

+92313-1139278